

عیسیٰ (س) نے گناہوں کو معاف کیا اور بیماروں کو شفا دی

انجیل : لوقاس 5:17-26

ایک دن عیسیٰ (س) لوگوں کو تعلیم دے رہے تھے اور وہاں پر فریسی اور عبرانی قانون کے اُستاد بھی موجود تھے وہ لوگ گلیل کے ہر قصبے اور یروشلیم اور یروشلم سے آئے تھے اللہ تعالیٰ کی طاقت عیسیٰ (س) کے پاس تھی جس سے وہ لوگوں کو شفا دیتے تھے (17) کچھ لوگ ایک بیمار آدمی کو چٹائی پر اُٹھا کر لائے اُس آدمی کے پیروں پر فالج گر گیا تھا وہ اُس آدمی کو اندر لا کر عیسیٰ (س) کے سامنے لٹانا چاہ رہے تھے (18) لیکن وہاں پر لوگوں کی بھیڑ لگی ہوئی تھی، اِس لئے اُن کو گھر کے اندر جانے کی جگہ نہ ملی جہاں عیسیٰ (س) بیٹھے ہوئے تھے وہ لوگ اُس آدمی کو چھت پر لے کر گئے اور اُسے اوپر سے چٹائی کے ساتھ نیچے اُتار دیا

اِس طرح سے وہ بیمار آدمی سیدھا عیسیٰ (س) کے سامنے پہنچ گیا (19) تب عیسیٰ (س) اُن لوگوں کے یقین کو دیکھ کر بیمار آدمی سے بولا، ”میرے بھائی، تمہارے گناہوں کو معاف کر دیا گیا“ (20)

عبرانی اُستاد سوچنے لگے، ”یہ آدمی کون ہے؟ یہ اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کیوں کر رہا؟“ صرف اللہ رب کریم ہی گناہوں کو معاف کر سکتا ہے (21)

لیکن عیسیٰ (س) یہ بات جانتے تھے کہ وہ لوگ کیا سوچ رہے ہیں اُنہوں نے کہا، ”تم لوگ اپنے آپ سے سوال کیوں کرتے ہو؟ (22) اِن دو باتوں میں سے آسان کیا ہے جو میں اِس بیمار آدمی سے کہوں، تمہارے گناہوں کو معاف کر دیا گیا، یا میں کہوں، اُٹھ کر کھڑے ہو جاؤ اور چلو پھرو؟“ (23) لیکن میں تمکو ثابت کر سکتا ہوں کہ اِس دنیا میں انسان کے بیٹے کے پاس یہ اختیار ہے کہ وہ لوگوں کے گناہوں کو معاف کر سکتا ہے تب عیسیٰ (س) نے اُس بیمار آدمی سے کہا، جو فالج کی وجہ سے قلم بھی نہیں سکتا تھا، ”میں تم سے کہتا ہوں، اُٹھ کھڑے ہو! اپنی چٹائی اٹھاؤ اور اپنے گھر جاؤ“ (24)

یہ سن کر وہ آدمی سبکے سامنے اُٹھ کھڑا ہوا اس نے اپنی چٹائی کو اُٹھایا اور اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہوا اپنے گھر چلا گیا (25) وہاں موجود سارے لوگ حیران رہ گئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد-و-ثنا کرنے لگے اُن لوگوں نے بڑے احترام سے کہا، ”آج ہم نے بہت حیران کر دینے والی چیزیں دیکھیں!“ (26)